

## خطبہ (۹۲)

(۹۲) وَمِنْ خُطْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

با برکت ہے وہ خدا کہ جس کی ذات تک بلند پرواز ہمتوں کی رسائی نہیں اور نہ عقل و فہم کی قوتیں اسے پاسکتی ہیں۔ وہ ایسا اول ہے کہ جس کیلئے نہ کوئی نقطہ ابتدا ہے کہ وہ محدود ہو جائے اور نہ کوئی اس کا آخر ہے کہ (وہاں پہنچ کر) ختم ہو جائے۔

[اسی خطبہ کے ذیل میں (انبیاء کے بارے میں) فرمایا]

اس نے ان (انبیاء) کو بہترین سوئے جانے کی جگہوں میں رکھا اور بہترین ٹھکانوں میں ٹھہرایا۔ وہ بلند مرتبہ صلیبوں سے پاکیزہ شکموں کی طرف منتقل ہوتے رہے۔ جب ان میں سے کوئی گزر جانے والا گزر گیا، دوسرا دین خدا کو لے کر کھڑا ہو گیا۔

یہاں تک کہ یہ الہی شرف محمد ﷺ تک پہنچا جنہیں ایسے معدنوں سے کہ جو پھلنے پھولنے کے اعتبار سے بہترین اور ایسی اصلوں سے کہ جو نشو و نما کے لحاظ سے بہت باوقار تھیں، پیدا کیا، اسی شجرہ سے کہ جس سے انبیاء پیدا کئے اور جس میں سے اپنے امین منتخب فرمائے۔

ان کی عمرت بہترین عمرت اور قبیلہ بہترین قبیلہ اور شجرہ بہترین شجرہ ہے، جو سر زمین حرم پر اُگا اور بزرگی کے سایہ میں بڑھا، جس کی شاخیں دراز اور پھل دسترس سے باہر ہیں۔

وہ پرہیزگاروں کے امام اور ہدایت حاصل کرنے والوں کیلئے (سرچشمہ) بصیرت ہیں۔ وہ ایسا چراغ ہیں جسکی روشنی لو دیتی ہے اور ایسا روشن ستارہ جس کا نور ضیا پاش اور ایسا چقماق جس کی ضوشعلہ فشاں ہے۔ ان کی سیرت (افراط و تفریط سے بچ کر) سیدھی راہ پر چلنا اور

فَتَبَارَكَ اللَّهُ الَّذِي لَا يَبْلُغُهُ بَعْدُ  
الْهَمَمُ، وَ لَا يَنَالُهُ حَدْسُ الْفِطْنِ،  
الْأَوَّلُ الَّذِي لَا غَايَةَ لَهُ فَيَنْتَهِي، وَ لَا آخِرَ  
لَهُ فَيَنْقُضِي.

[مِنْهَا: فِي وَصْفِ الْأَنْبِيَاءِ]

فَاسْتَوَدَعَهُمْ فِي أَفْضَلِ مُسْتَوْدَعٍ، وَ  
أَقْرَهُمْ فِي خَيْرِ مُسْتَقَرٍّ، تَنَاسَخَتْهُمْ كَرَامُهُ  
الْأَصْلَابِ إِلَى مَطَهَّرَاتِ الْأَرْحَامِ، كُلَّمَا مَضَى  
مِنْهُمْ سَلْفٌ، قَامَ مِنْهُمْ بَدِيْنٌ اللَّهُ خَلَفَ.

حَتَّى أَفْضَتْ كَرَامَةُ اللَّهِ سُبْحَانَهُ إِلَى  
مُحَمَّدٍ ﷺ، فَأَخْرَجَهُ مِنْ أَفْضَلِ الْمَعَادِنِ  
مَنْبِتًا وَ أَعَزَّ الْأُرُومَاتِ مَعْرِسًا، مِنْ  
الشَّجَرَةِ الَّتِي صَدَعَ مِنْهَا أَنْبِيَائُهُ، وَ  
انْتَخَبَ مِنْهَا أَمَنَاءَهُ.

عَثَرْتُهُ خَيْرَ الْعَثَرِ، وَأَسْرْتُهُ خَيْرَ الْأَسْرِ،  
وَ شَجَرْتُهُ خَيْرَ الشَّجَرِ، نَبَتَتْ فِي حَرَمٍ، وَ  
بَسَقَتْ فِي كَرَمٍ، لَهَا فُرُوعٌ طَوَالٌ، وَ ثَمَرَةٌ  
لَا تُنَالُ.

فَهُوَ إِمَامٌ مِنَ اتَّقَى، وَ بَصِيْرَةٌ مَنِ  
اهْتَدَى، سِرَاجٌ لَمَعَ ضَوْؤُهُ،  
وَ شِهَابٌ سَطَعَ نُورُهُ، وَ زَنْدٌ بَرَقَ لَمْعُهُ،  
سَيْرَتُهُ الْقَصْدُ، وَ سُنَّتُهُ الرُّشْدُ،

سنت ہدایت کرنا ہے۔ ان کا کلام حق و باطل کا فیصلہ کرنے والا اور حکم عین عدل ہے۔ اللہ نے انہیں اس وقت بھیجا کہ جب رسولوں کی آمد کا سلسلہ رکا ہوا تھا، بد عملی پھیلی ہوئی اور اُمتوں پر غفلت چھائی ہوئی تھی۔ اللہ تم پر رحم کرے! روشن نشانوں پر جم کر عمل کرو۔ راستہ بالکل سیدھا ہے۔ وہ تمہیں سلامتیوں کے گھر (جنت) کی طرف بلا رہا ہے اور ابھی تم ایسے گھر میں ہو کہ جہاں تمہیں اتنی مہلت و فراغت ہے کہ اس کی خوشنودیاں حاصل کر سکو۔ (ابھی موقع ہے، چونکہ اعمال نامے کھلے ہوئے ہیں، قلم چل رہے ہیں، بدن تندرست و توانا ہیں، زبان آزاد ہے، توبہ سنی جاسکتی ہے اور اعمال قبول کئے جاسکتے ہیں۔

--☆☆--

### خطبہ (۹۳)

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت میں بھیجا کہ جب لوگ حیرت و پریشانی کے عالم میں گم کردہ راہ تھے اور فتنوں میں ہاتھ پیر مار رہے تھے، نفسانی خواہشوں نے انہیں بھکا دیا تھا اور غرور نے بہکا دیا تھا اور بھر پور جاہلیت نے ان کی عقلیں کھودی تھیں اور حالات کے ڈانواں ڈول ہونے اور جہالت کی بلاؤں کی وجہ سے حیران و پریشان تھے۔ چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سمجھانے بجانے کا پورا حق ادا کیا، خود سیدھے راستے پر جمے رہے اور حکمت و دانائی اور اچھی نصیحتوں کی طرف انہیں بلاتے رہے۔

--☆☆--

### خطبہ (۹۴)

تمام حمد اس اللہ کیلئے ہے جو اول ہے اور کوئی شے اس سے پہلے نہیں اور آخر ہے اور کوئی چیز اس کے بعد نہیں۔ وہ ظاہر ہے اور کوئی شے اس سے بالاتر نہیں اور باطن ہے اور کوئی چیز اس سے قریب تر نہیں۔

وَ كَلَامُهُ الْفَصْلُ، وَ حُكْمُهُ الْعَدْلُ، أَرْسَلَهُ عَلَى حِينٍ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ، وَ هَفْوَةٍ عَنِ الْعَمَلِ، وَ عَبَاوَةٍ مِّنَ الْأُمَمِ۔  
إِعْمَلُوا، رَحِمَكُمُ اللَّهُ! عَلَى أَعْلَامٍ بَيِّنَةٍ، فَالطَّرِيقُ نَهْجٌ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ، وَ أَنْتُمْ فِي دَارٍ مُسْتَعْتَبٍ عَلَى مَهَلٍ وَ فَرَاغٍ، وَ الصُّحُفُ مَنْشُورَةٌ، وَ الْأَقْلَامُ جَارِيَةٌ، وَ الْأَبْدَانُ صَحِيحَةٌ، وَ الْأَلْسُنُ مُطْلَقَةٌ، وَ التَّوْبَةُ مَسْبُوعَةٌ، وَ الْأَعْمَالُ مَقْبُولَةٌ۔

-----☆☆-----

### (۹۳) وَمِنْ خُطْبَتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بَعَثَهُ وَ النَّاسُ ضَلَالٌ فِي حَيْرَةٍ، وَ خَابِطُونَ فِي فِتْنَةٍ، قَدْ اسْتَهْوَتْهُمْ الْأَهْوَاءُ، وَ اسْتَرَلَتْهُمْ الْكِبْرِيَاءُ، وَ اسْتَحَفَّتْهُمْ الْجَاهِلِيَّةُ الْجَهْلَاءُ حَيَارَى فِي زَلَالٍ مِّنَ الْأَمْرِ، وَ بَلَاءٍ مِّنَ الْجَهْلِ، فَبَالَغَ ﷺ فِي التَّصْيِيحَةِ، وَ مَضَى عَلَى الطَّرِيقَةِ، وَ دَعَا إِلَى الْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ۔

-----☆☆-----

### (۹۴) وَمِنْ خُطْبَتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْأَوَّلِ فَلَا شَيْءَ قَبْلَهُ، وَالْآخِرِ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ، وَ الظَّاهِرِ فَلَا شَيْءَ فَوْقَهُ، وَ الْبَاطِنِ فَلَا شَيْءَ دُونَهُ۔